اردو ادب میں مولوی نذیر احمد کی توبۃالنصوح کا مقام :ایک اصلاحی ناول

[1]لقمان علی ,[2]ڈاکٹر بشیر احمد شیخ

[1]اسسٹنٹ پروفیسر – گیسٹ فیکلٹی ، گورنمنٹ کالج بونلی، سوائی مادھوپور، راجستھان، بھارت

[2]اسسٹنٹ پروفیسر ، وویکاناند گلوبل یونیورسٹی، جیپور

sheikhbashir886@gmail.com

مقدمہ :- مولوی نذیر احمد (۱۸۳۱ – ۱۹۳۱) کا شمار اردو ادب میں بہت ہی اہم شخصیات میں ہوتا ہے جنہوں نے اردو ادب کو محض تفریحی وسیلہ نہ سمجھا بلکہ اسے اصلاحِ معاشرت کے لیے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر استعمال کیا ہے۔ ان کے ناولوں نے نہ صرف اردو ادب میں جدید اسلوب کی بنیاد رکھی بلکہ سماجی اصلاحات کی طرف بھی توجہ دلائی۔ مولوی نذیر احمد کے اصلاحی ناولز میں "توبۃالنصوح "ایک خاص مقام رکھتا ہے، جو موجودہ دور میں بھی اردو ادب میں اصلاحی ادب کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ جو نہ صرف ان کے فنی کمالات کا مظہر ہے بلکہ اس میں سماجی اصلاحات کی گہری پرتیں بھی پوشیدہ ہیں۔ اس ناول کی تخلیق نے نہ صرف اپنے دور کے سماجی مسائل کو اجاگر کیا بلکہ ایک نئے ادب کی راہ بھی ہموار کی ہیں، جو نہ صرف تفریح فراہم کرتا تھا بلکہ فرد اور معاشرے کی اصلاح کی طرف بھی توجہ مبذول کراتا ہے۔ ان کا ناول "توبۃالنصوح "نہ صرف اردو ادب کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے بلکہ اس کا مقصد معاشرتی اصلاحات کو فروغ دینا تھا۔ یہ ناول اس دور کی سماجی حقیقتوں اور انسان کے اندر تبدیلی کی صلاحیت کو اجاگر کرتا ہے۔ "توبۃالنصوح "مولوی نذیر احمد کی اصلاحی تحریک کا اہم جزو ہے، جو معاشرتی برائیوں کے خلاف آواز بلند کرتا ہے اور فرد کو اس کی اصلاح کی طرف مائل کرتا ہے۔ یہ ناول ایک معاشرتی اصلاحی پیغام دیتا ہے اور اس کے ذریعے مولوی نذیر احمد نے اپنے زمانے کی اخلاقی، مذہبی اور معاشرتی بدعات کے خلاف آواز اٹھائی۔ اس ریسرچ پیپر میں "توبۃالنصوح "کے اہم پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا اور اس کے اردو ادب میں اصلاحی مقام کا تفصیلی تجزیہ کیا جائے گا۔

کلیدی لفظ :- توبہ ، اصلاح ، نیکی ، گناہ ، سماج ، برائیاں ، راہ راست

Article History

Received: 20/01/2025; Accepted: 26/01/2025; Published: 10/02/2025

ISSN: 3048-717X (Online) | https://takshila.org.in

Corresponding author: Luqman Ali, Email ID: luqmanali78@gmail.com

1] مولوی نذیر احمد کا پس منظر اور ان کی ادبی خدمات:- مولوی نذیر احمد ۱۸۳۱ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم دہلی میں حاصل کی اور پھر مدارس میں دین کی تعلیم بھی حاصل کی۔ وہ ایک دینی سکالر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک حساس اور ذمہ دار ادیب بھی تھے۔ انھوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ تعلیم، تحریر اور اصلاح کے کاموں میں گزارا۔ ان کے ادبی کام میں اسلامی اقدار کے فروغ، سماجی اصلاحات اور اخلاقی تعلیمات کا گہرا اثر دکھائی دیتا ہے۔ ان کے کام کا مقصد نہ صرف علم کا پھیلاؤ تھا بلکہ عوامی شعور کو بیدار کرنا اور معاشرتی برائیوں کا سدباب کرنا بھی تھا۔ ان کی تخلیقات میں اصلاحی اقدار کا پرچار کیا گیا اور انھوں نے ادب کو محض تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ معاشرتی برائیوں کے خلاف ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ مولوی نذیر احمد کی دیگر اہم تخلیقات

میں "مراۃ العروس"، "ابن الوقتی"، اور "مرد و زن" شامل ہیں۔ ان کے ناولز میں سماجی اصلاحات کی بھرپور کوشش کی گئی ہے، جو ان کی شخصیت اور ادبی نقطہ نظر کو اجاگر کرتی ہے۔

ڈاکٹر احتشام حسین کی رائے کے متعلق نظیر احمد ؛

" بہت سے نقاد نظیر احمد کو ناول نگار نہیں مانتے لیکن یہ محض اصلاح کا چکر ہے۔ میں ان کی سماجی بصیرت اور تاریخی شعور پر نظر رکھ کر انہیں اردو کا پہلا اور بہت اہم ناول نگار تسلیم کرتا ہوں ۔"

(نظیر احمد کی ناول نگاری، پیج ۵۷)

2] **توبۃالنصوح کا پس منظر اور تخلیقی عمل:-** "توبۃالنصوح" ۱۸۷۷ء میں شائع ہونے والا ایک اصلاحی ناول ہے جسے مولوی نذیر احمد نے اپنی اسلوب میں تحریر کیا۔ اس ناول کی کہانی ایک نوجوان لڑکے "نشو" کی ہے جو کہ بدعنوانی اور اخلاقی پستی کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔ جو دنیاوی لذتوں اور گناہوں میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے لیکن پھر وہ توبہ کر کے اپنے اعمال کو درست کرتا ہے۔ ناول میں ایک ایسا فرد دکھایا گیا ہے جو معاشرتی غلطیوں سے آشنا ہوتا ہے اور پھر اپنی اصلاح کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔ یہ ناول نشو کی زندگی کی اصلاح اور اس کے فکری ارتقاء کو بیان کرتا ہے۔ مولوی نذیر احمد نے اس کہانی کے ذریعے قاری کو یہ پیغام دینے کی کوشش کی کہ انسان اپنے گناہوں سے توبہ کر کے بہتر زندگی گزار سکتا ہے۔ یہ ناول ایک ایسی کہانی پر مبنی ہے جو فرد کی فطری کمزوریوں، اس کے اخلاقی ارتقاء اور معاشرتی ذمہ داریوں کے بارے میں گفتگو کرتی ہے۔ اس ناول کے مرکزی کرداروں میں ایک نوجوان، اس کا گناہگار ماضی اور اس کی توبہ کی کہانی شامل ہے۔ "توبۃ النصوح" کی بنیاد ایک اصلاحی پیغام پر ہے جس میں انسان کی فطری کمزوریوں سے توبہ اور اصلاح کی کوشش کی گئی ہے۔

" نصوح کو ایسی ٹھوکر نہیں لگی تھی کہ وہ اس کو بھول جاتا۔ متنبہ ہوئے پیچھے، اس کو اپنی اصلاح دشوار نہ تھی۔ مگر اصلاح خاندان ایک بڑا مشکل کام تھا۔"

(توبہ النصوح ، پیج ۔ ۵۱)

3] **توبۃ النصوح کا مرکزی خیال:-** توبۃ النصوح کا مرکزی خیال اخلاقی اور معاشرتی اصلاح ہے۔ توبۃ النصوح میں مولوی نذیر احمد نے انسان کے گناہوں سے توبہ کرنے اور اصلاح کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ اس میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ فرد کی زندگی میں اخلاقی اصولوں کی اہمیت کتنی زیادہ ہے اور ان اصولوں پر عمل کر کے ہی انسان معاشرتی سطح پر کامیاب ہو سکتا ہے۔ توبۃ النصوح میں نشو کا کردار اس بات کی علامت ہے کہ انسان اپنی کمزوریوں کو پہچان کر ان سے بچنے کی کوشش کرے، ناول میں نشو کے کردار کو اس طرح سے پیش کیا گیا ہیں جو اخلاقی کمزوریوں کی وجہ سے گناہ میں

ملوث ہو جاتا ہے، لیکن پھر وہ اپنے غلط کاموں پر توبہ کرتا ہے اور اپنی زندگی میں اصلاح لانے کی کوشش کرتا ہے، تاکہ وہ اپنے معاشرتی اور مذہبی فرائض کو بہتر طریقے سے ادا کر سکے۔

"نصوح نے مصمم ارادہ کر لیا کے انشاءاللہ اپنے مقدور بھر تو کوشش کرنگا یا تو راہ راست ہی پر آئینگے یا جیتے جی چھوڑ دونگا۔"

(توبہ النصوح ، پیج ۔ ۵۲)

4] توبۃ النصوح میں اصلاحی عناصر :- توبۃ النصوح میں اصلاحی عناصر کی بھرپور موجودگی ہے۔ مولوی نذیر احمد نے اس میں اخلاقی، مذہبی اور سماجی اصلاحات کا پیغام دیا۔ اس میں مذہبی تعلیمات اور اس کے اثرات بھی دکھائے گئے ہیں، جو فرد کی زندگی کو بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ مولوی نذیر احمد نے توبۃ النصوح کے ذریعے معاشرتی برائیوں کا نہ صرف ذکر کیا ہے بلکہ ان کے حل کے لیے عملی تجاویز بھی پیش کی ہیں۔ ناول میں عورتوں کے حقوق، بچوں کی تعلیم، اور دینی تعلیمات پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، اس ناول کے ذریعے وہ معاشرتی برائیوں جیسے کہ بدکاری، جھوٹ بولنا، شراب نوشی اور دیگر اخلاقی جرائم کو ترک کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔

" نصوح نے دوسرا عہد ے کیا کہ جتنے لوگ میرے خاندان میں سب کی اصلاح وضح کرونگا۔"

(توبہ النصوح ، پیج ۔ ۵۱)

4.1] اخلاقی تربیت :- ناول کا مرکزی پیغام انسان کی اخلاقی تربیت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس میں دکھایا گیا ہے کہ اگر انسان اپنے اخلاقی معیار کو بہتر بنائے تو وہ نہ صرف اپنی ذاتی زندگی کو بہتر بنا سکتا ہے بلکہ سماج میں بھی ایک بہتر کردار ادا کر سکتا ہے۔

4.2] سماجی اصلاحات :- مولوی نذیر احمد نے اس ناول کے ذریعے نہ صرف فرد کی اصلاح کی بات کی بلکہ اس نے سماجی اصلاحات کی طرف بھی توجہ دلائی۔ خاص طور پر اس دور میں جس طرح کے سماجی مسائل موجود تھے، وہ ناول کے ذریعے سامنے لائے گئے۔

4.3] توبہ اور ندامت :- ناول میں توبہ اور ندامت کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ مرکزی کردار اپنی زندگی میں گناہ کرتا ہے لیکن پھر وہ اپنی غلطیوں پر پچھتاوا کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے۔

5] ناول کے کرداروں کا تجزیہ :- توبۃ النصوح میں مختلف کردار ہیں جو اپنے مخصوص رویوں اور خصوصیات کے ذریعے ناول کے مرکزی خیال کو اجاگر کرتے ہیں۔ ان میں نشو، اس کا والد، اور اس کے دوست شامل ہیں۔ نشو کا کردار ایک متضاد شخصیت کی عکاسی کرتا ہے، جو ایک طرف گناہوں کی طرف مائل ہوتا ہے اور دوسری طرف اپنی اصلاح کی کوشش کرتا ہے۔ "نشو" کا کردار اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ انسان میں تبدیلی کی طاقت موجود ہے اگر وہ سچے دل سے توبہ کرے اور اپنے گناہوں سے بچنے کی کوشش کرے تو انسان صحیح راہ پر آ سکتا ہے۔ "توبہ" کا عمل ایک داخلی تبدیلی ہے جو کردار کو درست راہ پر لے آتا ہے۔ اس کے کردار کی مدد سے مولوی نذیر احمد نے یہ پیغام دیا کہ انسان اگر چاہے تو اپنی زندگی میں مثبت تبدیلی لا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر کرداروں کے ذریعے بھی معاشرتی برائیوں کی مذمت کی گئی ہے۔

" نذیر احمد پہلے ناول نگار ہیں جنہوں اپنے کرداروں کو تخیل اور تصور کی دنیا سے نکال کر حقیقت کی دنیا میں بسایا۔"

بقول وقار اعظم ؛

" نیکی کے ساتھ داستان گویوں کو جذباتی اور مبالغہ کی حد تک غیر منطقی لگاؤ ہوتا تھا،"

(نذیر احمد کے ناول ؛ تنقیدی مطالعہ، دوسرا ایڈیشن ،پیج ٨١)

6] اس دور کے معاشرتی پس منظر پر اثرات :-

توبۃ النصوح کو پیش کرنے کا مقصد ١٩ویں صدی کے ہندوستانی معاشرتی حالات کی اصلاح کرنا تھا۔ اس دور میں ہندوستان میں مغربی اثرات کا آغاز ہوچکا تھا اور عوامی سطح پر تعلیم اور مذہب کے حوالے سے بہت سے سوالات اٹھ رہے تھے۔ مولوی نذیر احمد کا یہ ناول ایک طرح سے معاشرتی اخلاقی اصلاحات کی کوشش تھا تاکہ عوام میں اسلام کے اصولوں اور تعلیمات کے بارے میں شعور اجاگر ہو۔

7] توبۃ النصوح کا ادب میں مقام :- توبۃ النصوح اردو ادب میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ نہ صرف ایک اصلاحی ناول ہے بلکہ اس میں معاشرتی مسائل پر بھی گہری روشنی ڈالی گئی ہے۔ مولوی نذیر احمد نے اس کے ذریعے یہ ثابت کیا کہ ادب صرف تفریح کے لیے نہیں بلکہ معاشرتی اصلاح کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس ناول نے اردو ادب میں اصلاحی ادب کے نئے معیار قائم کیے۔

7.1] اردو اصلاحی ادب کا سنگ میل :- توبۃ النصوح کو اردو اصلاحی ادب میں ایک سنگ میل سمجھا جاتا ہے۔ مولوی نذیر احمد کا یہ ناول نہ صرف اپنی وقت کی سماجی حقیقتوں کو بیان کرتا ہے بلکہ ادب میں ایک نیا رجحان پیدا کرتا ہے جس میں ادب کو معاشرتی مسائل کے حل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

7.2] تعمیر و ترقی کی راہیں :- مولوی نذیر احمد کے اس ناول نے اردو ادب میں اصلاحی ادب کے رجحانات کو فروغ دیا اور اس کے ذریعے ادب کو معاشرتی اصلاحات کے لیے ایک آلہ بنایا۔ ان کا یہ ناول ایک نئے ادبی بیانیہ کا حصہ بن گیا جس نے نہ صرف اردو ادب میں بلکہ برصغیر کی سیاسی، سماجی اور اخلاقی حقیقتوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد فراہم کی۔

8] ادبی اسلوب اور زبان :- مولوی نذیر احمد کا ادبی اسلوب سادہ، موثر اور دل کو چھو لینے والا ہے۔ انہوں نے اپنے ناول میں زبان کی سادگی اور روانی کا خاص خیال رکھا ہے تاکہ ہر طبقے کے لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ان کی تحریروں میں عموماً ایسے جملے اور جملے کی ساخت ہوتی ہے جو قاری کو غور و فکر کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔

ڈاکٹر تاثیر کا کہنا ہے کہ ؛

" اردو ادب میں مولوی نذیر احمد کا نام ان کے ناولوں سے زندہ رہیگا اور نقاد تعجب کیا کرینگے کہ ایک عربی فارسی کا عالم مولوی قسم کا آدمی ، انگریزی ناولوں سے بےخبر ہوتے ہوئے بھی ایسے ناول لکھ گیا جو گفتگو ، کردار اور سماج کی حالات بیان کرنے میں اس قدر بہتر ہے کے شاید ان سے بہتر اور کوئی ناول نہیں۔

(ڈپٹی نذیر احمد دہلوی ۔ احوال و آثار ۔ پیج ۴۳۷)

9] نتیجہ :- مولوی نذیر احمد کا ناول "توبۃ النصوح" اردو ادب کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، جو اصلاحی ادب کے ایک نئے باب کا آغاز کرتا ہے۔ اس میں پیش کردہ اصلاحی پیغامات نے نہ صرف اس دور کے ہندوستانی معاشرتی حالات پر اثر ڈالا بلکہ آج بھی یہ ناول اپنے اخلاقی اور مذہبی پیغامات کی وجہ سے اہمیت رکھتا ہے۔ یہ ناول انسان کی اخلاقی ترقی، توبہ کی اہمیت اور معاشرتی ذمہ داریوں پر زور دیتا ہے، جو کسی بھی دور میں اہم ہیں۔ یہ ناول نہ صرف اخلاقی و سماجی اصلاح کا پیغام دیتا ہے بلکہ اس کے ذریعے مولوی نذیر احمد نے اپنے دور کے مسائل اور ان کے حل کی طرف قارئین کی توجہ مبذول کرائی۔ اس کی سادہ زبان، دلچسپ کہانی اور اصلاحی پیغام نے اسے اردو ادب میں اہم مقام دلا دیا ہے۔ "توبۃ النصوح" کے ذریعے مولوی نذیر احمد نے ایک نیا تصور پیش کیا کہ ادب صرف تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ یہ معاشرتی اصلاحات اور فرد کی اخلاقی تربیت کا بھی

ایک اہم ذریعہ ہو سکتا ہے۔ ان کی یہ تخلیق اردو ادب میں ایک قیمتی اضافہ ہے جس کا اثر آج بھی محسوس کیا جا رہا ہے۔

حوالہ بات :-

1] نظیر احمد کی ناول نگاری پیج - ۵۷ ، مؤلف - ڈاکٹر اعجاز علی ارشد ، اشاعت طبع اوّل - دسمبر ۱۹۸۴ء ، طباعت - دی آرٹ پریس، پٹنہ ۶

2] توبہ النصوح ، پیج ۔ ۵۱، ۵۲ ۔ مؤلف - شمس العلماء مولوی نذیر احمد ، ناصر - ماڈرن پبلیکیشن,صدر بازار معوناتھ بھنجن۔ معو، یوپی۔ اشاعت - بار اوّل ستمبر ۲۰۰۳ء

3] ڈپٹی نذیر احمد دہلوی ۔ احوال و آثار ۔ پیج ۴۳۷ مؤلف - ڈاکٹر افتخار احمد صدّقی، طبع اوّل - نومبر ۱۹۷۱ء ، ناشر - پروفیسر حمید احمد خاں ناظم مجلس ترقّی ادب، لاہور

4] نذیر احمد کے ناول ؛ تنقیدی مطالعہ، دوسرا ایڈیشن مع اضافہ ،پیج ۸۱ ، مؤلف - ڈاکٹر اشفاق محمد خاں، سن اشاعت ۲۰۰۰ء

Improving Skillset
Takshila Journal of Research